پرچہ — سالانہ 2018 — مختصر المعانی

سوال نمبر 3

جز الف:

ترجمہ عبارت:

فصاحت اصل میں ظاہر ہونے والے معنی کو اسکی خبر دیتی ہے اور یہ مفرد کی صفت بنتی ہے

مثال: کلمۃ فصیحۃ، کلام فصیح، قصیدۃ فصیحۃ،

بعض نے کہا کلام سے مراد وہ ہے جو کلمہ نہ ہو تا کہ یہ مرکب اسنادی اور دوسروں کو شامل ہو جائے۔

جز ب: خط کشیدہ عبارت:

اعتراض: نوٹ یہ آخری صفحہ پہ ملاحظہ فرمائیں وہ بہتر ہے۔

اعتراض یہ ہے کہ کلمہ، کلام، اور متکلم یہ فصاحت کے ساتھ متصف ہوتے ہیں اور مرکب غیر مفید، مرکب غیر تام ناقص، مرکب اسنادی یہ کلام کے ساتھ متصف ہوتے ہیں جبکہ مصنف نے اس بارے سکوت فرمایا ہے

جواب:

مصنف کی طرف سے علامہ خلخالی نے جواب دیا ہے کہ کلام سے مراد وہ ہے جو کلمہ نہ ہو لہذا یہ مرکب غیر مفید، مرکب ناقص مرکب اسنادی سب کو شامل ہے۔

سوال نمبر 4

جز الف

ترجمہ عبارت:

بلاغت فی الکلام، کلام کا مقتضی حال کے مطابق ہونا کلام کے فصیح ہونے کے ساتھ:

معرف	تعریف
حال	هو الامر الداعی الی خصوصیۃ ما
ترجمہ	وہ حالت جو کلام میں کسی خصوصیت (تقدیم، تاخیر) کو ذکر کرنے کی دعوت دے۔

معرف	تعریف
مقتضی حال	هو الامر الذی یقتضیه الحال۔
ترجمہ	وہ خصوصیت (تقدیم و تاخیر) جسکا حال تقاضا کرے

جز ب: وھوای مقتضی الحال مختلف فان مقامات الکلام متفاوتۃ:

مذکورہ دعوی کی دلیل:

یہاں سے کلام کے مختلف ہونے کے مقامات بیان کر رہے ہیں اس لیے کہ خالی الذہن سے کلام کرنا، متردد سے کلام کرنا منکر سے کلام کرنا۔ ان تمام کے لیے مختلف انداز اپنائے جاتے ہیں

نمبر شمار	گفتگو
1	خالی الذہن کے ساتھ کلام بغیر تاکید کے لائی جا سکتی ہے۔
2	متردد کے ساتھ کلام کرنا ہو تو تاکید بہتر ہے۔
3	منکر کے ساتھ کلام کرنا ہو تو تاکید لانا ضروری ہے۔

سوال نمبر 2

جز الف:

خبر کے صدق و کذب میں منحصر ہونے کے بارے اقوال:

اس بارے دو قول ہیں۔

جمہور کے نزدیک	جاحظ کے نزدیک
خبر صدق و کذب میں منحصر ہے	خبر صدق و کذب میں منحصر نہیں بلکہ ایسی خبر بھی ہوتی ہے جو کہ نہ صادق ہوتی ہے نہ کاذب۔

ترجمہ عبارت:

صدق وکذب (جسکی طرف مصنف کے قول تطابقہ اولا تطابقہ میں اشارہ ہوچکا ہے) کی تفسیر پر تنبیہ ہے۔ اس کی تفصیل میں اختلاف ہے کہ خبر صدق وکذب میں منحصر ہے یا نہیں:

جذب:

صدق خبر اور کذب خبر کی تعریف میں اقوال:

جمہور کے نزدیک:

	صدق خبر	کذب خبر
	مطابقۃ الخبر للواقع	عدم مطابقۃ الخبر للواقع
ترجمہ	خبر کا واقع کے مطابق ہونا	خبر کا واقع کے مطابق نہ ہونا

نظام کے نزدیک:

	صدق خبر	کذب خبر
	مطابقۃ الخبر لاعتقاد المخبر ولو کان خطأً	عدم مطابقۃ الخبر لاعتقاد المخبر ولو کان خطأہ
ترجمہ	خبر کا مخبر کے اعتقاد کے مطابق ہونا اسکا اعتقاد غلط ہو چاہے	خبر کا مخبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا

جاحظ کے نزدیک:

	صدق خبر	کذب خبر
	مطابقۃ الخبر للواقع مع الاعتقاد بانہ مطابق۔	عدم مطابقۃ الخبر للواقع مع الاعتقاد بانہ غیر مطابق۔
ترجمہ	خبر کا واقع اور مخبر کے اعتقاد کے مطابق ہونا	خبر کا واقع اور مخبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا

جزء ب

خط کشیدہ عبارت،

قیل المراد انکے سوال کا جواب ہے

سوال:

مرکب مفید و غیر مفید دونوں کے ساتھ فصاحت ملتی ہے اور دونوں کی صفت بنتی ہے جبکہ مصنف کے قول (یوصف بھا الکلام) سے یہ وہم ہوتا ہے کہ فصاحت صرف مرکب مفید کی صفت بنتی ہے۔

جواب:

یعنی کلام سے مراد مرکب مفید نہیں بلکہ اس سے مراد ما لیس بکلمۃ ہے اور ما لیس بکلمۃ مرکب مفید و غیر مفید دونوں کے اوپر صادق آتا ہے۔

پرچہ ضمنی 2018 مختصر المعانی

سوال نمبر 3

جز الف:

ترجمہ عبارت:

اور یہی کلام جو ری اور تعبیہ ایسی چیز ہے جس سے عاقل خوش ہوتا ہے کیونکہ کریموں کے پیالے سے زمین کا بھی حصہ ہوتا ہے اور پھر مانگنے والوں کو نہروں سے کیسے روکا جا سکتا ہے اور اس جیسی کامیابی کے لئے کام کرنے والوں کو کام کرنا ہی چاہیے پھر میرے انکار نے ان لوگوں میں اضافہ نہیں کیا مگر شوق، تڑپ اور طلب کے دوپہروں میں شدت پیاس کا پھر میں کتاب کی شرح کرنے کے لیے آمادہ ہو گیا۔

جز ب:

مختصر المعانی کی وجہ تالیف:

شارح نے تلخیص کی لمبی شرح لکھی جس کا نام مطول رکھا پھر محسوس کیا کہ کتاب کے طویل ہونے کی وجہ سے لوگ اس کی طرف رغبت نہیں کریں گے پھر اس کا اختصار کر کے مختصر المعانی بنائی

مختصر المعانی کی اصل:

اس کی اصل مطول ہے شارح عموماً کہتا ہے مزید اس مسئلہ کی تفصیل کے لیے شرح دیکھو تو اس شرح سے مراد مطول ہوتی ہے۔

سوال نمبر 4

جز الف: ترجمہ عبارت:

فصاحت فی المفرد خالی ہونا مفرد کا تنافر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس سے

فصاحت کو بلاغت پر مقدم کرنے کی وجہ:

اسکی دو وجوہات ہوسکتی ہیں

1. فصاحت بلاغت کی جز ہے اور جز کل پر مقدم ہوتی ہے اس وجہ سے فصاحت کو بلاغت پر مقدم کیا۔
2. فصاحت کا سمجھنا بلاغت پر موقوف ہے تو فصاحت موقوف علیہ بنی اور بلاغت موقوف۔ موقوف علیہ موقوف سے پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے فصاحت کو بلاغت پر مقدم کیا

فصاحت فی المفرد کو فصاحت فی الکلام پر مقدم کرنے کی وجہ:

کیونکہ مفرد کلام پر مقدم ہوتا ہے اس وجہ سے فصاحت فی المفرد کو فصاحت فی الکلام پر مقدم کیا

فصاحت فی الکلام کو متکلم پر مقدم کرنے کی وجہ:

کیونکہ کلام متکلم سے پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے فصاحت فی الکلام کو متکلم پر مقدم کیا۔

جز ب:

معرف	تعریف
تنافر حروف	وصف فی المفرد یوجب ثقلہ علی اللسان
ترجمہ	مفرد میں ایک وصف ہے جو واجب کرتا ہے ثقل کو زبان پر

مثال: (مستشزر)

المستشزر۔ اس میں چند صفات والے حروف جمع ہو گئے جس سے یہ کلمہ زبان پر بھاری ہو گیا

معرف	تعریف
غرابت	کون المفرد غیر ظاهرة الدلالة علی المعنی
ترجمہ	مفرد کی معنی موضوع لہ پر دلالت واضح نہ ہو

(سرجی تلوار جیسا)

مثال:

مسرج۔ یہ ایسا لفظ ہے جسکا معنی لغت کی بڑی بڑی کتابوں میں نہیں ملتا۔

سوال نمبر 5

جز الف

معرف	تعریف
فائدۃ الخبر	افادۃ المتکلم المخاطب حکم الکلام
ترجمہ	متکلم کا مخاطب کو کلام کے حکم اور مفہوم کا فائدہ دینا

مثال:

متکلم مخاطب سے کہے مات زید

معرف	تعریف
لازم فائدۃ الخبر	افادۃ المتکلم المخاطب کونہ عالماً بالحکم
ترجمہ	متکلم مخاطب کو بتائے کہ وہ خبر والا حکم جانتا ہے
مثال	حفظتَ التوراۃ

مخاطب کے اعتبار سے خبر کی اقسام:

تین قسمیں ہیں

نمبر شمار	اقسام	امثلہ
1	مخاطب خالی الذہن ہو	اخوک قادم
2	مخاطب متردد ہو	ان اخاک قادم
3	مخاطب منکر ہو	واللہ انہ لقادم

جز ب:

معرف	تعریف
حقیقت عقلیہ	اسناد الفعل او معناہ الی ما ھو لہ
ترجمہ	فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کی طرف کرنا جسکا وہ فعل ہے۔
مثال	انبت اللہ البقل

تعریف

معرف	
مجاز عقلی	اسناد الفعل او معناه الی غیر ما هو له
ترجمہ	فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کے غیر کی طرف کرنا جسکا وہ فعل ہے
مثال	مسلمان کہے انبت الربیع البقل

مذکور مثال:

یہ مجاز عقلی سے تعلق رکھتی ہے۔

پرچہ سالانہ 2017ء مختصر المعانی

سوال نمبر 3

جز 1

تعریف	معرف
الثناء باللسان علی الجمیل الاختیاری نعمۃ کان او غیرھا	حمد
زبان کے ساتھ تعریف کرنا اختیاری خوبی پر نعمت ہو یا غیر نعمت	ترجمہ

تعریف	معرف
فعل ینبئ عن تعظیم المنعم	شکر
ایسا کام جو محسن کی تعظیم ظاہر کرے۔	ترجمہ

حمد کا مورد	حمد کا متعلق
ایک چیز ہے زبان	دو چیزیں ہیں 1 نعمت 2 غیر نعمت
شکر کا مورد	**شکر کا متعلق**
تین چیزیں ہیں دل - زبان - اعضاء	ایک چیز ہے نعمت
شکر متعلق و مورد کے لحاظ سے	**حمد متعلق و مورد کے لحاظ سے**
متعلق کے لحاظ سے خاص اور مورد کے لحاظ سے عام ہے۔	متعلق کے لحاظ سے عام اور مورد کے لحاظ سے خاص ہے

جز 2

حمد کو مقدم کرنے کی وجہ:

گو کلمہ جلالت ذات کے لحاظ سے مقدم ہونا چاہیے تھا لیکن مقام چونکہ حمد کا ہے اس لیے حمد کو مقدم کیا۔

جملہ اسمیہ کی طرف عدول کی وجہ:

اسکی دو وجوہات ہو سکتی ہیں

نمبر شمار	وجوہات
1	رب تعالیٰ نے قرآن پاک میں عموماً اپنا ذکر جملہ اسمیہ سے فرمایا
2	جملہ اسمیہ اصل میں فعلیہ تھا دوام و استمرار پیدا کرنے کے لیے جملہ اسمیہ لے آئے:

سوال نمبر 4

جز 1

معرف	تعریف
فصاحت فی المتکلم	ملکۃ یقتدر بھا علی التعبیر عن المقصود بلفظ فصیح۔
ترجمہ	ایسی قوت و طاقت جسکی وجہ سے متکلم اپنے مقصود کو فصیح لفظ کے ساتھ تعبیر کرنے پر قادر ہو جائے۔

خط کشیدہ لفظ کو ذکر کرنے کی وجہ:

ملکہ کی تعریف میں راسخۃ فی النفس کی قید لگا کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ حرف ذہن میں آنے سے ملکہ پیدا نہیں ہوتا بلکہ وہ دل میں پختگی کے ساتھ راسخ ہو جائے کسی بھی صورت میں نکلے نہ

جز 2

کیفیت کی تعریف میں موجود فوائد قیود:

	قیود	فوائد
1	عرض	اس سے یہ اشارہ کیا کہ کیفیت کوئی مقداری شئ نہیں بلکہ ایک عرض اور معنی ہے جو غیر کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔

	قیود	فوائد
2	لایتوقف	اس سے یہ اشارہ کیا کہ اسکا سمجھنا کسی اور شئی پر موقوف نہیں۔
3	لایقتضی القسمة والاقسمة	اس سے یہ اشارہ کیا کہ یہ تقسیم کو قبول ہی نہیں کرتی اس سے نقطہ اور وحدت نکل گئے
4	اقتضاءً اولیًا	اس سے ان معلومات کے علم کو داخل کردیا جو تقسیم و عدم تقسیم کو چاہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳

جز ۱

ترجمہ عبارت:

پھر اسناد مطلقاً خواہ انشائی ہو یا اخباری حقیقت عقلیہ ہے۔ مصنف نے اما حقیقة و اما مجاز نہیں کہا کیونکہ بعض اسناد مصنف کے نزدیک نہ حقیقت ہیں اور نہ مجاز جیسے ہمارا قول الحیوان جسم و الانسان حیوان

معرف	تعریف
حقیقت عقلیہ	اسناد الفعل او معناہ الی ما ھو لہ
ترجمہ	فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے۔

جز ۲

حقیقت عقلیہ کی اقسام:

چار قسمیں ہیں

نمبر شمار	اقسام	امثلہ
1	دونوں طرفین حقیقی ہوں	انبت الربیع البقل
2	دونوں طرفین مجازی ہوں	احیی الارض شباب الزمان

نمبر شمار	اقسام	امثلہ
3	مسند حقیقت ہو مسند الیہ مجاز ہو	انبت البقل شباب الزمان
4	مسند مجاز ہو مسند الیہ حقیقت ہو	احیی الارض الربیع

جزیہ

حقیقت عقلیہ کی اقسام

چار ہیں

نمبر شمار	اقسام	امثلہ
1	فعل کا اسناد واقع اور عقیدے کے مطابق ہو	مومن کہے انبت اللہ البقل
2	فعل کا اسناد واقع کے تو خلاف ہو مگر عقیدے کے مطابق ہو	کافر کہے انبت الربیع البقل
3	فعل کا اسناد واقع کے تو مطابق ہو مگر عقیدے کے خلاف ہو	معتزلی کہے خلق اللہ افعال العبد کلہا
4	فعل کا اسناد نہ واقع کے مطابق ہو اور نہ ہی عقیدے کے	جیسے تو کہے جاء زید حالانکہ تو جانتا ہے کہ وہ نہیں آیا

پرچہ مختصر المعانی سالانہ 2016

سوال نمبر 3

جز 1

معرف	تعریف
تنافر	وصف فی المفرد یوجب ثقلہ علی اللسان
ترجمہ	مفرد میں ایک وصف ہے جو واجب کرتا ہے اس کے ثقل کو زبان پر

شعر: غدائرہ مستشزرات الی العلی
تضل العقاص فی مثنی ومرسل

ترجمہ:

اس کے بالوں کی مینڈھیاں اوپر کی طرف اٹھی ہوئی ہیں
اور (اسکے بالوں کا) جوڑا گوندھے اور لٹکے ہوئے بالوں میں غائب ہے۔

محل استشہاد:

مذکورہ شعر میں لفظ مستشزرات ہے۔

جز 2

اگر مستشزرات کی بجائے مستشرف ہوتا تو ثقل:

زائل نہ ہوتا

کیونکہ ثقل کی وجہ ذوق سلیم کا اس لفظ کو بھاری سمجھتا ہے
اور یہ مستشرف کے اندر بھی پایا جا رہا ہے۔

سوال نمبر 4

جز 1

تشریح:

یوما یجعل الولدان شیبا

یہ مجاز عقلی کی مثال ہے۔ کیونکہ حقیقت میں بوڑھا کرنے والا دن نہیں بلکہ رب تعالیٰ ہے مجازاً دن کی طرف نسبت کر دی گئی۔

معرف	تعریف
مجاز عقلی	اسناد الفعل او معناہ الیٰ غیر ما ھو لہ
ترجمہ	فعل یا معنی فعل کا اسناد اس (فاعل) کے غیر کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے۔

جز 2

قصر کا لغوی معنی:

بند کرنا

معرف	تعریف
قصر	تخصیص شئ لشئ بطریق مخصوص
ترجمہ	ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مخصوص طریقے سے خاص کر دینا

اقسام:

اسکی دو قسمیں ہیں

1 قصر الموصوف علی الصفة 2 قصر الصفة علی الموصوف

معرف	تعریف
قصر موصوف علی الصفة	عدم تجاوز الموصوف الصفة الیٰ غیرھا
ترجمہ	موصوف کا اپنی صفت کے علاوہ سے کسی اور چیز کی طرف تجاوز نہ کرنا
مثال	ما زید الا کاتب

معرف	تعریف
قصر صفت علی الموصوف	عدم تجاوز الصفة الموصوف الی غیرہ
ترجمہ	صفت کا اپنے موصوف کے علاوہ سے کسی اور چیز کی طرف تجاوز نہ کرنا
مثال	ما فی الدار الا زید

سوال نمبر 2

تعریفات

معرف	تعریف
تمنی	کسی محبوب چیز کی طلب کرنا جس کے حصول کی امید نہ ہو یا تو اس لیے کہ وہ محال ہو یا اس کا واقع ہونا بعید ہو
مثال	لیت لی الف دینار

معرف	تعریف
ندا	کسی کی توجہ طلب کرنا ایسے حرف کے ذریعے جو ادعوے قائم مقام ہو۔
مثال	یا زید

معرف	تعریف
فصل و وصل	کسی جملہ کا دوسرے جملہ پر عطف کرنا وصل کہلاتا ہے اور اس عطف کا نہ ہونا فصل کہلاتا ہے۔

معرف	تعریف
تذنیب	جعل الشئ ذنابة للشئ
ترجمہ	ایک چیز کو دوسری چیز کے پیچھے کر دینا

معرف	تعریف
توشیح	ان یؤتی فی عجز الکلام بمثنی مفسر باسمین ثانیهما معطوف علی الاول
ترجمہ	آخر کلام میں ایک تثنیہ لایا جائے جسکی تفسیر ایسے دو اسموں سے کی جائے جن میں سے دوسرا پہلے والے اسم پر معطوف ہو

معرف	تعریف
تذییل	تعقیب الجملة بجملة تشتمل علی معنی الجملة الاولی
ترجمہ	ایک جملے کے بعد دوسرا جملہ لایا جائے جو پہلے جملہ کے معنی پر مشتمل ہو۔

معرف	تعریف
اعتراض	ان یؤتی فی اثناء الکلام او بین الکلامین متصلین معنًی بجملة او غیرها
ترجمہ	

ایک کلام یا دو کلاموں ، جو معنی کے لحاظ سے متصل ہوں کے درمیان جملہ یا غیر جملہ کو لانا

پرچہ ضمنی 2016 مختصر المعانی

سوال نمبر 3

جز الف

ترجمہ عبارت:

مختصر یعنی تلخیص کو ایک مقدمہ تین فنون پر مرتب کیا

مقدمہ کا لغوی معنی	آگے ہونے والا
وجہ تسمیہ	چونکہ یہ مقصود سے مقدم ہوتا ہے اس وجہ سے مقدمہ کہلاتا ہے

جز ب

معرف	تعریف
مقدمۃ العلم	ما یتوقف علیہ الشروع فی العلم ترجمہ: جن چیزوں پر علم کا شروع ہونا موقوف ہو
مقدمۃ الکتاب	طائفۃ من (الکلام) قدمت (ا) المقصود لارتباط لہ بہا وانتفاع بہا فیہ ترجمہ: کلام کا ایسا حصہ جسکو مقصود سے پہلے رکھا گیا ہو کیونکہ اس حصہ کو مقصود سے ربط حاصل ہے اور وہ مقصود میں فائدہ دیتا ہے

مقدمہ سے مراد:

یہاں مقدمۃ الکتاب ہے۔

سوال نمبر 4

جز ا ترجمہ عبارت:

پہلا فن علم معانی مقدم کیا مصنف نے علم معانی کو علم بیان پر اس لیے کہ علم معانی بمنزلہ مفرد کے ہے مرکب سے بیان کے لیے

معرف	تعریف
علم معانی	علم یعرف بہ احوال اللفظ العربی التی بھا یطابق اللفظ مقتضی الحال: ترجمہ: وہ علم جس کے ذریعے عربی لفظ کے وہ احوال معلوم ہوں جن کی وجہ سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہوتا ہے۔

جزب

علم معانی کی تعریف کے فوائد قیود:

قیود	فوائد
یعرف	کہا یعلم نہیں کہا اس لیے کہ معرفت کا تعلق جزئیات سے ہوتا ہے اور علم کا تعلق کلیات سے اس لیے معرفت بہتر ہے نیز یہاں معرفت سے مراد ملکہ ہے اور ملکہ پر علم کا اطلاق نہیں ہوتا معرفت کا ہوتا ہے۔
عربی	لفظ کے ساتھ عربی کی قید لگا کر یہ ظاہر کیا کہ اس علم کی وضع عربی زبان کی خاطر ہے اس لیے کہ قرآن پاک (اعجاز عرفی) میں ہے اور علم بلاغت کا میں فائدہ اعجاز کو واضح کرنا ہے اور یہ علم بلاغت سے ہوتا ہے۔
التی بھا یطابق	کہ کر عربی لفظ کے ان حالات کو نکال دیا جنہیں مقتضی حال کے ساتھ کوئی دخل نہیں مثال: ادغام کرنا وغیرہ

سوالنمبر ۳

جزا

معرف	تعریف
مجاز عقلی	اسناد الفعل او معناہ الی غیر ما ھو لہ بتاول ترجمہ: فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کے غیر کی طرف کرنا جسکا وہ فعل ہے کسی قرینہ کی وجہ سے

معرف	تعریف
حقیقت عقلیہ	اسناد الفعل او معناہ الی ما ھو لہ ترجمہ: فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے

قرآن پاک سے مجاز عقلی :

یہ ہیں

نمبر شمار	آیات
1	واذا تلیت علیھم زادتھم ایمانًا
2	یومًا یجعل الولدان شیبًا
3	واخرجت الارض اثقالھا
4	ینزع عنھما لباسھما

جزء ۲

معرف	تعریف
التفات	التعبیر عن معنی بطریق من الطرق الثلاثة " التکلم والخطاب والغیبة " ترجمہ: ایک معنی کو طرق ثلاثہ " تکلم، خطاب، غیبة " میں سے کسی ایک طریقہ سے بیان کرنا۔

معرف	تعریف
ایغال	ھو ختم الکلام بما یفید نکتة یتم المعنی بدونھا ترجمہ: کلام کو ایسی چیز پر ختم کرنا جو ایسے نکتہ کا فائدہ دے جس کے بغیر بات پوری ہو سکتی ہو

معرف	تعریف
تکمیل	ان یوتی فی کلام یوھم خلاف المقصود بما یدفعه
ترجمہ	کلام " جس میں خلاف مقصود کا وہم ہو سکتا ہو " میں ایسا لفظ لانا جو اس وہم کو دور کر دے

پرچہ سالانہ 2015 مختصر المعانی

سوال نمبر 1

جز الف:

معرف	تعریف
نظم قرآن	تالیف کلمات القرآن مترتبة المعانی متناسقة الدلالات بحسب ما یقتضیه العقل ترجمہ: قرآنی کلمات کو اس طرح رکھنا کہ ان کے معانی کے اندر ترتیب ہو۔ دلالتوں میں تناسب ہو عقل سلیم کے چاہنے کے مطابق

جز: ب

معرف	تعریف
حشو	الزائد المستغنی عنه ترجمہ وہ زیادتی جو بلا ضرورت ہو
تطویل	هو الزائد علی اصل المراد بلا فائدة ترجمہ اصل مراد پر زیادتی ہو بلا فائدہ ہو
تعقید	کون الکلام مغلقا لا یظهر معناه بسهولة ترجمہ کلام کا اسطرح پیچیدہ ہونا کہ اسکا معنی آسانی کے ساتھ ظاہر نہ ہو
قاعدہ	(موضوعہ) حکم کلی ینطبق علی جمیع جزئیاتہا لیتعرف احکامہا منه ترجمہ ایسا حکم کلی جو اپنی تمام جزئیات پر منطبق ہو تاکہ اس سے ان جزئیات کے احکام جانے جا سکیں

جز: ج

ترتیب کی وجہ حصر:

دیکھیں گے کہ جو کچھ اس مختصر میں مذکور ہے وہ اس فن کے مقاصد کے قبیل سے ہے یا نہیں بصورت ثانی مقدمہ بصورت اول اگر اس سے غرض معنی مرادی کو ادا کرنے کی غلطی سے بچنا ہے تو یہ فن اول ہے اگر غرض تعقید معنوی سے بچنا ہے تو فن ثانی ورنہ فن ثالث

مختصر المعانی:

یہ تلخیص المفتاح کی شرح ہے

سوال نمبر 5

جز: الف:

معرف	تعریف
غرابت	کون المفرد غیر ظاھر الدلالۃ علی المعنی مثل مسرج ترجمہ مفرد کی معنی موضوع لہ پر دلالت واضح نہ ہو
مخالفت قیاس	کون الکلام علی خلاف قانون مفردات الالفاظ ترجمہ کلام کا مفرد الفاظ کے قانون کے خلاف ہونا مثال: اجلل جبکہ قیاس کا تقاضا تھا کہ اجل آتا ضرا

جز: ب

ولیس قرب قبر حرب قبر:

معرف	تعریف
تنافر کلمات	کون الکلمات ثقیلۃ علی اللسان ترجمہ کلمات کی زبان پر بھاری ہو جائے ادائیگی

جز: ج:

خبر کے صدق و کذب کا معیار:

نسبت خارجی ہے

اگر کلام کی نسبت خارجی ہے اور وہ نسبت چاہے واقع کے مطابق ہو یا نہ ہو صدق و کذب چلے گا اگر کلام کی نسبت خارجی ہے ہی نہیں تو یہ انشاء بنے گی صدق و کذب نہیں بنے گی۔

سوال نمبر ۲

جز: الف:

ولہما طرفان کی تشریح:

بلاغت کلام کی دو طرفین ہیں ایک اعلیٰ اور وہ حد اعجاز ہے اور جو اعلیٰ کے قریب ہے

جز: ب:

ما یقرب منہ میں منہ کی ضمیر کا مرجع

اس عبارت میں منہ کی ضمیر کا مرجع اعلیٰ ہے۔

ما یقرب کا عطف:

اس کا عطف ھو ضمیر پر ہے مطلب یہ ہے کہ کلام کی دو طرفین ہیں ایک اعلیٰ ہے اور وہ حد اعجاز ہے اور ایک وہ جو اعلیٰ کے قریب ہے وہ بھی حد اعجاز ہے۔

جز: ج

تشریح:

اس عبارت سے مصنف کلام کی نسبت کے بارے بتا رہے ہیں کہ اگر کلام کی نسبت خارجی ہے اور وہ نسبت خارجی چاہے واقع کے مطابق ہو یا نہ ہو صدق و کذب چلے گا اگر کلام کی نسبت خارجی ہے ہی نہیں تو یہ انشاء بنے گی۔

مختصر المعانی — ضمنی 2015 — پرچہ

سوال نمبر 4

جز: الف

مسند الیہ کا ذکر:

نمبر شمار	وجوہات	امثلہ
1	مسند الیہ کے نام سے برکت حاصل کرنے کے لیے	محمد رسول اللہ
2	مسند الیہ کے نام کی تعظیم کے لیے	امیر المومنین حاضر
3	مسند الیہ کی عظمت بیان کرنے کے لیے	حبیبی حاضر
4	مسند الیہ کی تحقیر کے لیے	السارق حاضر
5	کلام کو لمبا کرنے کے لیے	ھی عصای

جز: ب

وضاحت:

واستثنی السکاکی المنکر بجعلہ من باب

واسروا النجوی الذین ظلموا:

اور استثنا کیا سکاکی نے نکرہ کا کہ اسے و اسروا النجوی الذین ظلموا کے قبیل سے بنا کر

انہوں نے رجل جاءنی کی تقدیری عبارت

جاءنی جل نکالی۔ اور رجل کو جاء کا فاعل نہیں بلکہ انہوں نے کہا

کہ جاء کا فاعل اس میں ضمیر ہے اور رجل اس سے بدل ہے جیسا کہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا (واسروا النجوی الذین) یہاں واؤ ضمیر فاعل ہے اور الذین ظلموا اس سے بدل

جز: ج

مقتضی حال ظاہر کے خلاف کلام لانے کی صورتیں

مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	صورتیں
1	جاء شقیق عارضاً رمحہ
2	لا ریب فیہ
3	لا تخاطبنی فی الذین ظلموا انہم مغرقون.
4	اس شخص سے جو زید کی موت کا منکر ہو مات زید کہنا
5	جو نماز کے لیے جا رہا ہو لیکن نماز پڑھنے کا ارادہ نہ ہو الصلوۃ قائمۃ کہنا

جز: د

وضاحت:

قد تستعمل ان فی مقام الجزم بوقوع الشرط تجاھلا

یہاں سے مصنف یہ بتا رہے ہیں کہ اصل تو یہی ہے کہ ان وقوع شرط کے عدم یقین کے لیے استعمال کیا جائے لیکن کبھی کبھار متکلم اس کو وقوع شرط کے یقین کے لیے استعمال کرتا ہے۔

سوال نمبر 5

معرف	تعریف
قاعدہ	حکم کلی ینطبق علی جمیع جزئیات موضوعہ لیتعرف احکامہا منہ ترجمہ: ایسا حکم کلی جو اپنے موضوع کی تمام جزئیات پر منطبق ہوتا کہ اس سے ان جزئیات کے احکام جانے جاسکیں

معرف	تعریف
شواہد	الجزئیات المذکورۃ لاثبات القاعدۃ ترجمہ: وہ جزئیات جو قاعدہ کو ثابت کرنے کے لیے ذکر کی جائیں

معرف	تعریف
مقدمۃ العلم	ما یتوقف علیہ الشروع فی العلم ترجمہ: جن چیزوں پر علم شروع کرنا موقوف ہو
مقدمۃ الکتاب	طائفۃ من الکلام قدمت امام المقصود لارتباط لہ بہا وانتفاع بہا فیہ ترجمہ: کلام کا وہ حصہ جو مقصود سے پہلے ذکر کیا جائے کیونکہ اس حصہ کو مقصود سے ربط حاصل ہے اور نیز کلام میں فائدہ دیتا ہے۔
فصاحت فی المفرد	خلوصہ من تنافر الحروف والغرابۃ ومخالفۃ القیاس ترجمہ: مفرد کا تنافر حروف اور غرابت اور مخالفت قیاس سے پاک وصاف ہونا
تنافر کلمات	وصف فی الکلام یوجب ثقلہ علی اللسان ترجمہ: کلام میں ایک وصف ہے جو زبان پر ادائیگی کو بھاری بنا دیتا ہے۔
بلاغت فی الکلام	مطابقۃ الکلام لمقتضی الحال مع فصاحتہ دون ترجمہ: کلام کا مقتضی حال کے مطابق ہونا اس حال میں کہ وہ فصیح ہو۔
تعقید	ان لایکون الکلام ظاہر الدلالۃ علی المراد لخلل ترجمہ: کلام کی معنی مرادی پر کسی خلل کی وجہ سے دلالت واضح نہ ہو

معرف	تعریف
علم معانی	علم یعرف به احوال اللفظ العربی التی بہا یطابق اللفظ مقتضی الحال ترجمہ: ایسا علم جس کے ذریعے عربی لفظ کے وہ احوال معلوم ہوں جنکی وجہ سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہوتا ہے

معرف	تعریف
فائدۃ الخبر	افادۃ المتکلم المخاطب حکم الکلام ترجمہ: متکلم کا مخاطب کو کلام کے حکم کا فائدہ دینا

معرف	تعریف
لازم فائدۃ الخبر	افادۃ المتکلم المخاطب کونہ عالمًا بالحکم ترجمہ: متکلم مخاطب کو بتائے کہ وہ خبر والا حکم جانتا ہے۔

معرف	تعریف
حقیقت عقلیہ	اسناد الفعل او معناہ الی ما ھو لہ ترجمہ: فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے۔

احوال مسندالیہ: مسندالیہ کے سترہ (17) احوال ہیں۔

حذف مسندالیہ	ذکر مسندالیہ	تعریف بالاضمار	تعریف بالعلمیة
تعریف بالموصولیة	تعریف بالاشارة	تعریف باللام	تعریف بالاضافة
تنکیر	توصیف	تاکید	بدل
عطف بحرف	عطف بیان	فصل بالضمیر	تقدیم
تاخیر			

فصاحت کی شرط: سات (7) اسباب سے احتراز کرنا ہے۔

1 تنافر حروف 2 تنافر کلمات 3 غرابت 4 مخالفت قیاس 5 ضعف تالیف

6 تعقید لفظی 7 تعقید معنوی

علم معانی: اس فن میں آٹھ باب ہیں۔

احوال اسناد خبری	احوال مسند	قصر	فصل وصل
احوال مسندالیہ	احوال متعلقات فعل	انشاء	ایجاز اطناب مساوات

احوال مسند: مسند کے تیرہ (13) احوال ہیں۔

حذف مسند	مسند کا اسم ہونا	مسند میں شرط کی قید لگانا	ایسی تخصیص نہ کرنا
ذکر مسند	مسند فعل کا مفعول لانا	مسند کو نکرہ لانا	مسند کو معرفہ لانا
مسند کا فعل ہونا	مفعول وغیرہ لانا	اضافت یا وصف سے مسند کی تخصیص کرنا	مسند کو موخر کرنا
			مسند کو مقدم کرنا

احوال متعلقات فعل: تین ہیں

حذف مفعول　تقدیم مفعول　بعض معمولات کو بعض پر مقدم کرنا

ایجاز: اصل مراد کو کم الفاظ سے ادا کیا جائے۔ بشرطیکہ مقصود میں خلل نہ آئے

اطناب: اصل مراد کو زائد الفاظ سے ادا کرنا۔ بشرطیکہ زائد الفاظ میں فائدہ بھی ہو

مساوات: اصل مراد کو مساوی الفاظ کے ساتھ ادا کیا جائے۔